92753 ـ اندھے شخص سے پردہ نہ کرنا

سوال

کیا میں نابینا شخص کے سامنے اپنا دوپٹہ اور نقاب اتار سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے نابینا آدمی کے سامنے اپنا نقاب یا دوپٹہ اتارنے میں کوئی حرج نہیں.

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں حکم دیا کہ وہ ام شریك کے گھر اپنی عدت گزارے، (اس لیے کہ ان کا خاوند فوت ہو گیا تھا) پھر کہا یہ ایسی عورت ہے جہاں میرے صحابی جاتی رہتے ہیں، تم ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزارو، کیونکہ وہ نابینا ہے، تم اپنے کپڑے (دوپٹہ) سر سے اتارو گی "

صحیح مسلم حدیث (1480).

اور ایك روایت میں ہے:

" کیونکہ جب تم اپنا دوپٹہ اتارو گی تو آپ کو وہ نہیں دیکھےگا "

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

نابینا مدرس سے پردہ کرنے کا حکم کیسا ہے.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" نابینا مدرس اوراستاد سے پردہ کرنا واجب نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بن قیس رضی اللہ تعالی عنہا کو فرمایا تھا:

" تم ابن ام مکتوم کے گھر عدت گزارو، کیونکہ وہ نابینا آدمی ہے تم اس کے سامنے اپنا کپڑا اتار سکتی ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی نور علی الدرب فتاوی النساء (170).

اور شیخ صالح الفوزان کہتے ہیں:

" راجح - واللہ اعلم - یہی ہے کہ نابینا شخص سے عورت کے لیے پردہ واجب نہیں؛ یعنی نابینا شخص کی موجودگی میں اپنا چہرہ چھپانا واجب نہیں " انتہی.

دیکھیں: المنتقی من فتاوی الفوزان (3) سوال نمبر (410).

واللہ اعلم .